رنگین اور با تصویر

نماز نبوی اور وضو کا طریقہ

www.KitaboSunnat.com

تالیف

سَماحةُ الشّيخ

عبدُ العزيز بن عبدُ الله بن باز رحمهُ الله

ترجمہ

عبدُ الرّحمٰن فیضُ اللہ

داعی: جمعیۃ الدعوۃ الوجہ

نظرثانی

بدرُ الزّمان عاشق علی

متحدہ عرب امارات

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

الحمد للہ وحده، والصلاة والسلام علی عبده ورسوله نبينا محمد وآله وصحبه، أما بعد:

نماز نبوی کی کیفیت کا یہ مختصر بیان ہے جسے میں ہر مسلمان مرد وخواتین کے سامنے اس ارادے سے پیش کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس کی روشنی میں اپنی اپنی نمازیں نبی کریم ﷺ کی نماز کی طرح ادا کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے: تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔[صحيح بخاری: 6008]

نمبر 1: کامل وضو کرنا

یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وضو کرنے کا حکم دیا ہے اُسی طرح وضو کرنا، اللہ تعالیٰ کے اِس فرمان پر عمل پیرا ہوتے ہوئے: اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے چہرے کو، اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھو لو۔[سُورَةُ المَائِدَةِ: 6] اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز وضو کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔[صحیح مسلم: 224]

وضو کا طریقہ

1: - نیت کے الفاظ زبان سے ادا کئے بغیر دل میں وضو کی نیت کرے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے وضو، نماز اور دیگر کسی بھی عبادت میں نیت کے الفاظ زبان سے ادا نہیں کئے ہیں، نیز اللہ تعالیٰ دلوں کی باتوں کا جاننے والا ہے اس لئے اللہ کو دل کی بات بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

2: - پھر ﴿بسم اللہ﴾ کہے۔

3: - پھر دونوں ہتھیلیوں کو تین بار دھوئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

:4 - پھر تین بار کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے، نیز بائیں ہاتھ سے ناک کو جھاڑے۔

:5 - پھر اپنا پورا چہرہ چوڑائی میں ایک کان سے دوسرے کان تک اور لمبائی میں پیشانی کی ابتداء سے ٹھوڑی کے آخری حصہ تک تین بار دھوئے۔

:6 - پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو انگلیوں کے سروں سے کہنیوں تک تین بار دھوئے پہلے داہنا ہاتھ پھر بایاں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

7: - پھر ایک بار اپنے سر کا مسح کرے، اپنے دونوں ہاتھوں کو گیلا کر کے سر کے اگلے حصہ پر رکھ کر گُدّی تک لے جائے، پھر سر کے اگلے حصہ تک ہاتھ واپس لائے۔

8: - پھر ایک بار اپنے دونوں کانوں کا مسح کرے، وہ اس طرح کہ شہادت کی دونوں انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخ میں داخل کرے اور دونوں انگوٹھوں سے دونوں کانوں کے اوپر مسح کرے۔

9: - پھر اپنے دونوں پیروں کو انگلیوں کے سرے سے ٹخنوں تک تین بار دھوئے، پہلے دایاں پیر پھر بایاں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے اور اچھی طرح کرے پھر یوں کہے: ﴿أشهَدُ أنْ لَا إلٰهَ إلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيكَ لَه، وَأشهَدُ أنَّ مُحمَّدًا عَبْدُه وَرَسُولُه﴾ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ جس سے بھی چاہے جنت میں داخل ہو۔[صحیح مسلم: 234]

نمبر2: استقبال قبلہ

یعنی آدمی دنیا میں کہیں بھی ہو اپنے جسم کے ساتھ کعبہ کا رخ کرے اور دل سے فرض یا نفل جو نماز ادا کرنا چاہ رہا ہے اس کی نیت کرے، اور نیت کے الفاظ زبان سے نہ کہے، زبان سے نیت کے الفاظ کہنا مشروع نہیں ہے، بلکہ بدعت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کبھی نیت کے الفاظ اپنی زبان سے نہیں کہے، نیز امام اور منفرد ہونے کی صورت میں سامنے سُترہ رکھ لے، {سُترہ: وہ رکاوٹ ہے جسے نمازی نماز پڑھتے وقت اپنے سامنے رکھتا ہے، تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے، اور کوئی اس کے سامنے سے نہ گزرے} نماز میں قبلہ رخ کھڑا ہونا شرط ہے سوائے ان معروف صورتوں کے جو علماء کی کتابوں میں بیان ہوئے ہیں مثلاً: سفر میں سواری پر نفل پڑھتے وقت یا صلاۃ خوف اور مجبوری کی حالت میں۔

نمبر3: تکبیر تحریمہ

نگاہ سجدہ کی جگہ رکھ کر ﴿اللّٰه أكبر﴾ کہے۔

نمبر4: رفع الیدین

رفع الیدین کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھائے، نیز انگلیاں قبلہ کی جانب کھلی ہوئی اور سیدھی ہوں {لیکن انگوٹھوں کے ساتھ کانوں کی لو چھونے کی سنت میں کوئی دلیل اور اصل نہیں ملتی}۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمبر5:سینہ پر ہاتھ رکھنا

اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہتھیلی، کلائی اور بازو پر رکھ کر سینہ پر رکھے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔

....

نمبر6:دعاء استفتاح

نماز میں دعاء استفتاح پڑھنا مسنون ہے، دعاء استفتاح یہ ہے: ﴿**اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ**﴾ [متفق عليه] اس دعاء کے علاوہ اگر کوئی چاہے تو یہ دعا بھی پڑھ سکتا ہے: ﴿**سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ**﴾ [أبوداود: 776] اگر کوئی شخص ان دونوں کے علاوہ دوسری دعائیں پڑھ لے جو اللہ کے نبی ﷺ سے ثابت ہیں تو بھی کوئی حرج نہیں ہے، اور بہتر ہے کہ کبھی یہ دعا پڑھے کبھی وہ دعا کیونکہ اس میں کامل اتباع ہے، پھر ﴿**أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ**﴾ ﴿**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**﴾ کہے اور سورۃ الفاتحہ پڑھے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: جس شخص نے سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔ [بخاري: 756] سورۃ الفاتحہ کے بعد جہری نماز میں بلند آواز سے آمین کہے اور سرّی نماز میں آہستہ، اس کے بعد قرآن میں سے جو یاد ہو پڑھے، اور افضل یہ ہے کہ احادیث پہ عمل کرتے ہوئے ظہر، عصر اور عشاء میں سورۃ الفاتحہ کے بعد اوساطِ مفصل {سورة الطارق سے سورة البينة تک} میں سے فجر میں طوالِ مفصل {سورة الحجرات سے سورة البروج تک} میں سے اور مغرب میں کبھی طوالِ مفصل کبھی قصارِ مفصل {سورة الزلزلة سے سورة الناس تک} میں سے پڑھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمبر 7: رکوع

﴿اللہ أکبر﴾ کہتے ہوئے رکوع کرے، اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھائے، سر کو اپنی پیٹھ کے برابر رکھے اور ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں پر رکھے، اور اطمینان سے رکوع میں جانے کے بعد ﴿سُبْحانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ﴾ کہے، اور افضل ہے کہ یہ دعا تین بار یا اس سے زیادہ کہے اور اس کے ساتھ ﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي﴾ کہنا بھی مستحب ہے۔

نمبر 8: رکوع سے اٹھنا (قَومہ)

اگر امام یا منفرد ہے تو ﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه﴾ کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھائے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھائے، اور کھڑے ہو کر ﴿رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبارَكاً فِيهِ، مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيءٍ بَعْدُ﴾ کہے، اگر مقتدی ہے تو رکوع سے اٹھتے وقت صرف ﴿رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبارَكاً فِيهِ، مِلْءَ السَّمَوَاتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ کہے، اگر ان میں سے سب یعنی امام، منفرد اور مقتدی **أهلَ الثناءِ والْمَجْدِ، أحقُّ ما قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ. اللَّهُمَّ لا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلاَ يَنفَعُ ذا الجَدِّ مِنكَ الجَدُّ** کا اضافہ کر لیں تو بہتر ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ نیز امام، منفرد اور مقتدی ہر ایک کے لیے مستحب ہے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سینہ پر اسی طرح باندھ لیں جس طرح رکوع سے پہلے حالتِ قیام میں باندھے تھے، کیونکہ اس کی دلیل وائل بن حجر اور سہل بن سعد رضی اللہ عنہما کی حدیث میں موجود ہے۔

نمبر 9: سجدہ

اللّٰہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے، اگر ممکن ہو تو سجدہ میں جاتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھے، اگر مشکل ہو تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھے، سجدہ کے دوران دونوں ہاتھوں اور پیروں کی انگلیاں قبلہ رخ، نیز ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں ملا کر کندھوں یا کانوں کے برابر رکھے، اور سجدہ اپنے سات اعضاء پر کرے: ناک اور پیشانی، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پیر کی انگلیوں کے اندرونی حصے، اور کہے: **سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى**، اور مسنون ہے کہ یہ دعا تین بار یا اس سے زیادہ کہے اور اس کے ساتھ **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي** کہنا بھی مستحب ہے، اور کثرت سے دعا کرے، جیسا کہ حدیث رسول ﷺ ہے: رکوع میں اپنے رب عزوجل کی عظمت و کبریائی بیان کرو اور سجدہ میں خوب دعا کرو {یہ دعا اس} لائق ہے کہ تمہارے حق میں قبول کر لی جائے۔ [مسلم: 479] اور سجدہ میں کثرت سے دنیا اور آخرت کی بہتری کی دعا کرے خواہ فرض نماز ہو یا نفل، اور سجدہ میں دونوں بازوؤں کو پہلوؤں سے، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے دور رکھے، اور اپنے بازو زمین سے اٹھائے رکھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سجدہ کرنے میں اعتدال رکھو اور کوئی شخص تم میں سے اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ پھیلائے۔ [متفق علیه]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمبر 10:سجدہ سے اٹھنا

﴿اللّٰہ أکبر﴾ کہتے ہوئے اپنے سر کو سجدہ سے اٹھائے، بایاں پیر بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا پیر کھڑا کرے نیز دونوں ہاتھوں کو اپنی دونوں رانوں اور گھٹنوں پر رکھے اور اطمینان سے بیٹھ کر کہے: ﴿رَبِّ اغْفِرْلِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَاجْبُرْنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي، وَارْفَعْنِي﴾

نمبر 11:دوسرا سجدہ

﴿اللّٰہ أکبر﴾ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کرے اور جس طرح پہلے سجدہ میں کیا تھا دوسرے سجدہ میں بھی اُسی طرح کرے۔

نمبر 12:دوسرے سجدہ سے اٹھنا

﴿اللّٰہ أکبر﴾ کہتے ہوئے اپنا سر سجدہ سے اٹھائے اور تھوڑی دیر بیٹھے جتنا دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا،اس بیٹھنے کو ﴿جلسہ استراحت﴾ کہتے ہیں، اور یہ مستحب ہے،اگر نہ بیٹھے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے،اس جلسہ میں کوئی ذکر اور دعا ثابت نہیں ہے، پھر ممکن ہو تو گھٹنوں کے سہارے دوسری رکعت کے لئے اٹھے،اگر اس میں دشواری ہو تو ہاتھوں کو زمین پر ٹیک کر دوسری رکعت کے لئے اٹھے، پھر سورۃ الفاتحہ پڑھے اس کے بعد قرآن میں سے جو یاد ہو پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت مکمل کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمبر 13: دو رکعت والی نماز

اگر نماز دو رکعت والی ہو مثلاً فجر، جمعہ اور عیدین وغیرہ تو سجدہ سے اُٹھ کر اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرے اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے، داہنا ہاتھ داہنی ران پر اس طرح رکھے کہ شہادت کی انگلی کے علاوہ ساری انگلیاں بند کرے اور شہادت کی انگلی سے اللہ کی وحدانیت کا اشارہ کرے، اگر چھوٹی انگلی اور اس کے بغل والی انگلی کو بند کر کے انگوٹھے اور بیچ والی انگلی کا حلقہ بنائے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے تو بھی بہتر ہے، کیونکہ دونوں صورتیں نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں، اور وقتاً فوقتاً دونوں طریقوں پہ عمل کرنا افضل ہے، بایاں ہاتھ بائیں ران اور گھٹنے پہ رکھے پھر تشہد پڑھے، تشہد یہ ہے: ﴿التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ. أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾ پھر درود ابراہیمی پڑھے: ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ﴾ اس کے بعد چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرے: ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ﴾ اس کے بعد آدمی دنیا اور آخرت کی بھلائی کی جو چاہے دعا کرے، اگر اس موقع پر اپنے والدین اور عام مسلمانوں کے لئے دعا کرے تو کوئی حرج نہیں، نماز خواہ فرض ہو یا نفل ہر نماز میں تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا کرنا ثابت ہے، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی نبی ﷺ کے اس عمومی قول کی بنا پر کہ آپ ﷺ نے انہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

تشہد سکھانے کے بعد فرمایا: پھر جو دعا اسے پسند ہو کرے۔ [صحیح بخاري: 835] ایک دوسری روایت میں ہے کہ : پھر جو مانگنا چاہے اس کا انتخاب کر لے۔ [مسلم: 402] اور اس میں عمومیت ہے کہ بندہ دنیا و آخرت کی نفع بخش چیزوں میں سے جو چاہے مانگے۔ اس کے بعد دائیں اور بائیں سلام پھیرتے ہوئے کہے: ﴿السَّلامُ عَلَيْكم ورَحْمَةُ اللّهِ﴾ ﴿السَّلامُ عَلَيْكم ورَحْمَةُ اللّهِ﴾

پہلے تشہد میں بیٹھنے کی تصویریں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نمبر14:تین یا چار رکعت والی نماز

اگر نماز تین رکعت والی ہو جیسے مغرب یا چار رکعت والی ہو جیسے ظہر، عصر، اور عشاء، تو مذکورہ بالا تشہد اور درود پڑھے پھر گھٹنوں کے بل اُٹھ کر کھڑا ہو، اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھائے، ﴿اللّٰہ أکبر﴾ کہے اور اوپر بیان کئے گئے طریقہ پر دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھے، اور صرف سورۃ الفاتحہ پڑھے، کبھی کبھار ظہر، عصر کی آخری دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد کوئی اور سورت کا اضافہ کرلے تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے، پھر مغرب کی نماز میں تیسری رکعت کے بعد اور ظہر، عصر اور عشاء میں چوتھی رکعت کے بعد تشہد کرے اور دو رکعتوں والی نماز میں مذکور تشہد کی پوری دعائیں پڑھے پھر دائیں اور بائیں سلام پھیر دے۔

آخری تشہد میں بیٹھنے کی تصویریں (تورک)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فرض نمازوں کے بعد مسنون اذکار

تین بار ﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾ اس کے بعد ﴿اللّٰهُمَّ أَنتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾ اگر امام ہے تو یہ دونوں اذکار مقتدیوں کی جانب مڑنے سے پہلے پڑھے، پھر کہے ﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ﴾ اس کے بعد تینتیس بار ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ تینتیس بار ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ تینتیس بار ﴿اللّٰهُ أَكْبَرُ﴾ پھر سو کی گنتی پوری کرنے کے لئے ﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ کہے، اس کے بعد ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ مکمل سورت ظہر، عصر، عشاء کے بعد ایک ایک بار، فجر اور مغرب کے بعد تین تین بار پڑھے جیسا کہ احادیث میں نبی کریم ﷺ سے وارد ہے، واضح رہے کہ نماز کے بعد کے اذکار سنت ہیں فرض نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سنت مؤکدہ

ہر مسلمان مرد وعورت کے لئے چار رکعت ظہر سے پہلے دو رکعت ظہر کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت فجر سے پہلے سنتیں مشروع ہیں، مجموعی طور پر کل بارہ رکعت ہوئیں اور انہیں **سنت مؤکدہ** کہتے ہیں، کیونکہ حضر میں اللہ کے نبی ﷺ انہیں نہایت پابندی سے پڑھتے تھے، اور جب سفر میں ہوتے تو فجر کی سنت اور وتر کے علاوہ باقی سنت مؤکدہ آپ نہیں پڑھتے تھے، فجر کی سنت اور وتر اللہ کے نبی ﷺ سفر اور حضر کسی حال میں ترک نہیں کرتے تھے۔ سنت مؤکدہ اور وتر گھر میں پڑھنا افضل ہے لیکن کوئی مسجد میں پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی بنا پر: آدمی کی بہترین نماز وہی ہے جو اس کے گھر میں ہو۔ سوائے فرض نماز کے۔ سنت مؤکدہ کی پابندی کرنا دخول جنت کے اسباب میں سے ہے، رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی بنا پر: جس نے دن اور رات میں بارہ رکعتیں نفل ادا کیں اس کے لیے ان کے بدلے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔ [صحيح مسلم: 728] اور اگر عصر سے پہلے چار، مغرب سے پہلے دو اور عشاء سے پہلے دو رکعتیں پڑھے تو اچھا ہے۔ کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے، اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

وصلى اللہ وسلم على نبينا محمد بن عبد اللہ وعلى آله وأصحابه وأتباعه بإحسان إلى يوم الدين،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمازیوں کی بعض غلطیاں

رفع الیدین کی غلطی

قیام کی غلطی

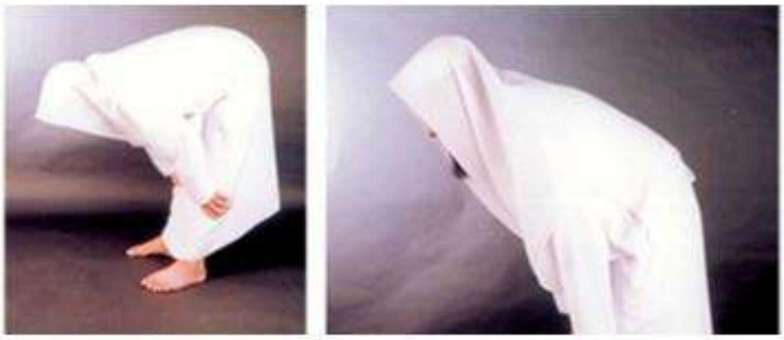

رکوع کی غلطی

سلام کی غلطی

سجدہ کی غلطی

جلسہ کی غلطی

سجدہ میں جانے کی غلطی